فون نمبر ۹۴   تار کا پتہ: ڈیلی الفضل ربوہ   REGD. No. L. 5254

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

الفضل ربوہ

روزنامہ
یوم شنبہ
فی پرچہ دس پیسے
۷ رمضان المبارک ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان
سالانہ ۴۵ "

جلد ۵۲/۱۷ | ۲ تبلیغ ۱۳۴۲ ہش ۲ فروری ۱۹۶۳ء | نمبر ۲۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ یکم فروری بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ رات نیند آگئی۔ اس وقت بھی طبیعت بہتر ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آسمانی پیدائش کا پہلا دن وہ ہوتا ہے جب شیطانی زندگی پر موت وارد ہوتی ہے

اُس وقت گناہ کی فطرت مرجاتی ہے اور ایک نئی زندگی شروع ہوتی ہے جو روحانی زندگی ہوتی ہے

"شیطان جھوٹ، ظلم، جذبات، خون، طولِ امل، ریا اور تکبر کی طرف بلاتا ہے اور دعوت کرتا ہے۔ اس کے بالمقابل اخلاقِ فاضلہ، صبر، محویت، فنا فی اللہ، اخلاص، ایمان، فلاح یہ اللہ تعالیٰ کی دعوتیں ہیں۔ انسان ان دونوں تجاذب میں پڑا ہوا ہے۔ پھر جس کی فطرت نیک ہے اور سعادت کا مادہ اس میں رکھا ہوا ہے وہ شیطان کی ہزاروں دعوتوں اور جذبات کے ہوتے ہوئے بھی اس فطرتِ رشید، سعادت اور سلامت روی کے مادہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ کی طرف دوڑتا ہے اور خدا ہی میں اپنی راحت، تسلی اور اطمینان کو پاتا ہے۔

مگر ہر چیز کے لئے نشان ضرور ہوتے ہیں۔ جب تک اس میں وہ نشان نہ پائے جاویں وہ معتبر نہیں ہوسکتی۔ دیکھو دواؤں کی طبیب شناخت کرلیتا ہے۔ بنفشہ، خیار شنبر، تربد میں اگر وہ صفات نہ پائے جائیں جو ایک بڑے تجربہ کے بعد ان میں متحقق ہوئے ہیں تو طبیب اُن کو ردّی کی طرح پھینک دے۔ اسی طرح پر ایمان کے نشانات ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کا بار بار اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے۔ یہ سچی بات ہے کہ جب ایمان انسان کے اندر داخل ہو جاتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کی عظمت یعنی جلال، تقدس، کبریائی، قدرت اور سب سے بڑھ کر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا حقیقی مفہوم داخل ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کے اندر سکونت اختیار کرتا ہے اور شیطانی زندگی پر ایک موت وارد ہو جاتی ہے اور گناہ کی فطرت مر جاتی ہے۔ اُس وقت ایک نئی زندگی شروع ہوتی ہے اور وہ روحانی زندگی ہوتی ہے یا یہ کہو کہ آسمانی پیدائش کا پہلا دن وہ ہوتا ہے جب شیطانی زندگی پر موت وارد ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۱۶۹)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ یکم فروری۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت پہلے جیسی ہی ہے"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین

مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب بخیریت جرمنی پہنچ گئے

ہمبورگ یکم فروری۔ امام مسجد ہمبورگ مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ آپ مع اہل و عیال ۳۱ جنوری کو کراچی سے بخیریت ہمبورگ واپس پہنچ گئے ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو اور آپ کو بیش از بیش خدمتِ اسلام کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ربوہ میں اوقات سحر و افطار

دن	انتہائے سحر	وقت افطار
۶ رمضان بروز جمعہ	—	۵-۴۴
۷ " ہفتہ	۵-۳۷	۵-۴۵

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

دار الافتاء ربوہ

چند سوال اور اُن کے جواب

از مکرم ملک سیف الرحمان صاحب ناظم دار القضاء

سوال

کیا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا کوئی ارشاد براتیوں یا ولیمہ میں مدعوئین کی تعداد کے متعلق ہے؟

جواب

حضور فرماتے ہیں:- "ولیمہ کے متعلق بھی میں نے ہدایت دی ہے کہ اس موقع پر صرف چند دوستوں کو بلا لینا کافی ہوتا ہے۔ زیادہ لوگوں کو بلا کر روپیہ ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ یہ بھی کافی ہے کہ لوگ اپنا اپنا کھانا لا کر ولیمہ والے گھر میں بیٹھ کر کھالیں اور ایک آدمی کا کھانا اس گھر والے کی طرف سے بھی ہو جائے۔"

(تفسیر سورۃ الفرقان صـ۱۵۹)

ایک اور موقعہ پر فرمایا۔ "ولیمہ کے لئے اپنی استطاعت کے مطابق سامان چاہیئے سویق (ستو) اور ثرید سے بھی ولیمہ ہو جاتا ہے۔" (الفضل ۶ مئی ۱۹۱۵ء)

سوال

کیا کوئی ایسی حدیث ہے جس سے یہ ظاہر ہو کہ نکاح سے پہلے منگنی پسندیدہ ہے؟

جواب

کثرت کے ساتھ اس قسم کی حدیثیں مروی ہوئی ہیں جن میں منگنی کا ذکر ہے۔ خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے حضرت ابوبکرؓ کے پاس حضرت عائشہؓ کی منگنی کا پیغام بھیجا گیا حدیث کے الفاظ یہ ہیں:-

عن عروۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم خطب عائشۃ الی ابی بکر فقال لہ ابوبکر انما انا اخوک فقال انت اخی فی دین اللہ وکتابہ وھی لی حلال (بخاری)

(باب تزویج الصغار من الکبار صـ۷۶۰ ج۲)

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہؓ کی منگنی کا پیغام ابوبکرؓ کے پاس بھجوایا انہوں نے عرض کی میں تو آپ کا بھائی ہوں۔ آپ نے فرمایا بے شک تم میرے دینی بھائی ہو لیکن رشتہ ازدواج کی ممانعت کا تعلق خونی رشتہ سے ہے اسلئے عائشہ سے میرا نکاح جائز ہے۔

ایک دوسری حدیث ہے کہ:-

"قال المغیرۃ بن شعبۃ خطبت امرأۃ فقال لی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انظر الیھا فانہ احری ان یؤدم بینکما (الحدیث)

یعنی حضرت مغیرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے ایک لڑکی کے متعلق شادی کا پیغام بھجوایا اور حضور علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا لڑکی کو دیکھ لو اس طرح جس اطمینان کے ساتھ تم شادی کروگے اسی کے نتیجہ میں تمہارا یہ ازدواجی تعلق دائمی اور مستحکم ہوگا۔

(کشف الغمہ صـ۹۲ ج۲)

غرض منگنی کا رواج عرب معاشرہ کا حصہ تھا اور اسلام نے بھی اسے قائم رکھا یہی وجہ ہے کہ تمام علماء نے اسے مستحسن قرار دیا ہے بلکہ بعض نے تو اسے واجب تک کہا ہے۔

سوال

حضرت امام ابو حنیفہؓ کی قوم کیا تھی؟

جواب

آپ عجمی النسل تھے۔ آپ کے پوتے اسمٰعیل اپنا شجرہ نسب یوں بیان کرتے ہیں کہ میں اسمٰعیل بن حماد بن نعمان بن ثابت بن نعمان بن مرزبان ہوں ہم لوگ نسل فارس سے ہیں کبھی کسی کی غلامی میں نہیں آئے۔ گویا آپ ایران کے بااثر اور سردار خاندان میں سے تھے آپ کا پیشہ تجارت تھا زیادہ تر خز کا کاروبار کرتے تھے جو ایک قیمتی ریشمی کپڑا ہے۔ جس کا رواج اس وقت عرب معاشرہ میں کافی تھا اور ایک تھان ہزار درہم تک آتا تھا یہ کپڑا بنانے کا کارخانہ بھی آپ نے قائم کر رکھا تھا اور اس کی فروخت کی ایجنسیاں بھی آپ نے متعدد علاقوں میں کھول رکھی تھیں۔ کوفہ میں اس وقت عمرو بن حریث کی مشہور کپڑا مارکیٹ میں آپ کے اس کاروبار کی مرکزی دوکان تھی۔

(سیرۃ النعمان شبلی صـ۱۶ و امام ابو حنیفہؒ کی سیاسی زندگی صـ۷۱)

سوال

نماز کے بعد دائیں یا بائیں طرف رُخ کرنے میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا طریق کیا تھا؟

جواب

حدیث میں آتا ہے کہ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یؤمنا فینصرف علی جانبیہ جمیعا علی یمینہ وعلی شمالہ ترمذی صـ۳۸

یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد اپنا رُخ انور ان لوگوں کی طرف کرکے بیٹھتے تھے دائیں یا بائیں جس طرف سے چاہتے رُخ پھیرتے اس کی کوئی خاص پابندی نہ تھی۔ تاہم بالعموم آپ دائیں طرف سے ہی مڑتے تھے۔ جیسا کہ مسلم کی روایت ہے کہ اکثر ما رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینصرف عن یمینہ

علماء نے یہ بھی کہا ہے کہ حسب ضرورت جدھر سے چاہے منہ پھیر سکتا ہے لیکن اگر کوئی خاص ضرورت نہ ہو تو پھر دائیں طرف سے مڑنا بہر حال بہتر ہے۔ لعموم الاحادیث المصرحۃ بفضل التیامن۔

(نیل الاوطار صـ۳۰۹ ج۲)

احادیث الرسولؐ

روزہ کی افادی حیثیت

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من لم یدع قول الزور والعمل بہ فلیس للہ حاجۃ فی ان یدع طعامہ وشرابہ (بخاری)

ترجمہ:- جو شخص جھوٹ لغو باتوں اور توحید کی روح کے خلاف باتوں کو یعنی چھوڑتا اور اس پر عمل کرنے سے نہیں رکتا تو اللہ تعالیٰ کو اس امر کی ہرگز ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا اور پینا چھوڑ دے۔

تشریح:- جھوٹ تمام بدیوں۔ تنازعات اور مشکلات کا سرچشمہ ہے اس لئے اس کا خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ عربی زبان میں "الزور" کے معنے نہ صرف جھوٹ کے ہیں بلکہ شرک باللہ۔ باطل اور گانے بجانے و راگ کی مجلس کے بھی ہیں۔ چونکہ یہ امور انسان کے اخلاق پر اثر انداز ہوتے اس لئے روزہ کی افادی حیثیت کا تقاضا ہے کہ ایک مسلمان ان کو کلیتہً چھوڑ دے جھوٹی شہادت دے کر کسی کے حقوق کو تلف کرنا بہت بڑی شقاوت ہے اور وہ لوگ جو شرعی تجارت میں منہمک ہیں ان کے روزوں کا کوئی فائدہ نہیں وہ نہ صرف اپنے لئے بلکہ دوسروں کے لئے بھی کلنک کا ٹیکہ ہیں۔ کیونکہ ان کے اس قسم کے افعال شنیعہ سے کئی لوگ تکلیف اٹھاتے ہیں۔ روزہ کا ایک مقصد معاشرہ میں اطمینان اور سکون کی زندگی کا پیدا کرنا بھی ہے۔ کیونکہ دنیا میں سب سے بڑی سعادت اطمینان نفسی اور ذہنی سکون ہے۔ بد قسمتی سے اس مشینی اور ایٹمی زمانہ میں یہ نعمت دن بدن مفقود ہو رہی ہے اور نفسیاتی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ آج کا معاشرہ جھوٹ۔ باطل اور شرک باللہ" میں ملوث ہو چکا ہے۔ روزہ اس قسم کی اجتماعی امراض کا تریاق ہے

طالب دعا:- شیخ نور احمد منیر عفی عنہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام دو تقاریب

مورخہ ۰ار جنوری کو لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کے زیر اہتمام محترمہ بیگم احمد یداللہ صاحب آف ماریشش کے اعزاز میں ایک عشائیہ دیا گیا۔ جس میں بعض دیگر معزز خواتین بھی شامل ہوئیں۔ اس تقریب پر تلاوت قرآن مجید کے بعد جو امۃ المنان صاحبہ قمر نے کی مکرمہ امۃ الرشید شوکت صاحبہ نے ایڈریس پیش کیا جس کے بعد معزز مہمان نے اپنی عزت افزائی کا شکریہ ادا کیا اور احمدیت اور مرکز ربوہ کے ساتھ اپنے اخلاص ومحبت کا اظہار کرتے ہوئے درخواست دعا کی۔

مورخہ ۱۲ر جنوری کو لجنہ مرکزیہ نے بیرونی ممالک کے بعض مبلغین کی بیگمات کے اعزاز میں ایک عصرانہ کا اہتمام کیا۔ جس میں اہلیہ صاحبہ چوہدری عبد اللطیف صاحب مبلغ مغربی جرمنی اہلیہ صاحبہ شیخ مبارک احمد صاحب سابق مبلغ مشرقی افریقہ۔ اہلیہ صاحبہ شیخ نصیر الدین صاحب سابق مبلغ سیرالیون اہلیہ صاحبہ مولوی غلام حسین صاحب ایاز مرحوم اور اہلیہ صاحبہ محمد سعید صاحب انصاری مبلغ سنگاپور کو مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی دعوت دی گئی تھی۔ اس تقریب کا آغاز بھی تلاوت قرآن مجید سے کیا گیا۔ جو استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ نے کی۔ بعد ازاں مکرم امۃ اللطیف صاحبہ نے معزز مہمانوں کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی مجلس عاملہ کی ممبرات نے بھی اس تقریب میں شرکت کی۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

روزنامہ الفضل ربوہ

۲ر فروری ۱۹۶۳ء

عقیدۂ حیاتِ مسیح

اور

مولانا محمد طیّب صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند کی تصریحات

(۲)

آپ نے اپنی ایک سابقہ تصنیف "تعلیمات اسلام اور مسیحی اقوام" میں رقم کیا ہے کہ:۔

"لیکن پھر سوال یہ ہے کہ جب خاتم الدجالین کا اصلی مقابلہ تو خاتم النبیین سے ہے۔ مگر اس مقابلہ کے لئے نہ حضور کا دنیا میں دوبارہ تشریف لانا مناسب نہ صدیوں باقی رکھا جانا شایانِ شان نہ زمانہ نبوی میں مقابلہ ختم کرا دیا جانا مصلحت اور ادھر اس ختم دجالیت کے استیصال کے لئے چھوٹی موٹی روحانیت تو کیا بڑی سے بڑی ولایت بھی کافی نہ تھی۔ عام مجددین اور ارباب ولایت اپنی پوری روحانی طاقتوں سے بھی اس سے عہدہ برآ نہ ہو سکتے تھے جب تک کہ نبوت کی روحانیت مقابل نہ آئے بلکہ محض نبوت کی قوت بھی اس وقت تک مؤثر نہ تھی جب تک کہ اس کے ساتھ ختم نبوت کا پاور شامل نہ ہو تو پھر شکست دجالیت کی صورت بجز اس کے اور کیا ہو سکتی تھی کہ اس دجال اعظم کو نیست و نابود کرنے کے لئے امت میں ایک ایسا خاتم المجددین آئے جو خاتم النبیین کی غیر معمولی قوت کو اپنے اندر جذب کئے ہوئے ہو اور ساتھ ہی خاتم النبیین سے ایسی مناسبت تامہ رکھتا ہو کہ اس کا مقابلہ بعینہٖ خاتم النبیین کا مقابلہ ہو۔ مگر یہ بھی ظاہر ہے کہ ختم نبوت کی روحانیت کا انجذاب اسی مجدد کا قلب کر سکتا تھا جو خود بھی نبوت آشنا ہو محض مرتبہ ولایت میں یہ تحمل کہاں کہ وہ درجہ نبوت کی بھی برداشت کر سکے چہ جائیکہ ختم نبوت کا کوئی انعکاس اپنے اندر اتار سکے۔ نہیں بلکہ اس انعکاس کے لئے ایک ایسے نبوت آشنا قلب کی ضرورت تھی جو فی الجملہ خاتمیت کی شان بھی اپنے اندر رکھتا ہو تاکہ خاتم مطلق کے کمالات کا عکس اس میں اتر سکے اور ساتھ ہی اس خاتم مطلق کی ختم نبوت میں فرق بھی نہ آئے۔ اس کی صورت بجز اس کے اور کیا ہو سکتی تھی کہ انبیاء سابقین میں سے کسی نبی کو جو ایک حد تک خاتمیت کی شان رکھتا ہو اس امت میں مجدد کی حیثیت سے لایا جائے جو طاقت تو نبوت کی لئے ہوئے ہو مگر اپنی نبوت کا منصب تبلیغ اور مرتبہ تشریع لئے ہوئے نہ ہو۔ بلکہ ایک امتی کی حیثیت سے اس امت میں کام کرے۔ اور خاتم النبیین کے کمالات کو اپنے واسطے سے استعمال میں لائے۔"

(تعلیمات اسلام اور مسیحی اقوام ص ۲۲۸/۲۲۹)

یہ دقت ہے جس پر قابو پانے کے لئے آپ کو اتنی لمبی اور ناواجب قیاس آرائی کرنی پڑی ہے۔ اگر آپ کا عقیدہ یہ ہوتا کہ مسیح موعود وہی دو ہزار سال پہلے آنے والا مسیح نہیں ہوگا بلکہ وہ "مثیل مسیح" ہوگا جو پہلے ہی امت محمدیہ کا فرد ہوگا تو آپ کو اتنی دقت نہ کرنی پڑتی۔ کیونکہ یہ ایک سیدھی بات ہے کہ رسول اپنی امت کا روحانی باپ ہوتا ہے اور بجائے اس کے کہ ایک سابقہ نبی کو کھینچ تان کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا بیٹا بنانے کی کوشش کی جائے۔ کیا یہ امر زیادہ قرین قیاس نہیں ہے کہ آپ کی امت ہی کے ایک فرد کو اللہ تعالیٰ وہ اوصاف دیکر مبعوث کرے جو تجدید و احیائے اسلام کے لئے لازمی ہیں۔ اگر مولوی محمد طیّب صاحب کے پاس اپنے نظریہ کے لئے کوئی نص ہوتی تو آپ کی قیاس آرائی جائز تھی۔ اگر نہیں ہے تو کیا یہ بہتر نہیں ہے نیچرل طریقے کو اختیار کیا جائے۔ چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں یعنی آپ کی ہوتے ہیں تمام نبوتوں کا اختتام ہوا ہے اور آپ کی یہ صفت ہے کہ ؎

حسنِ یوسف دمِ عیسیٰ یدِ بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

تو کیا یہ نیچر نہیں ہے کہ آپ کی روحانی اولاد یعنی امت میں سے ایک ایسا عظیم فرد پیدا ہو جو آپ کی خوبو پر ہو جس میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی بھی خوبو شامل ہے اور چونکہ آخری زمانہ کی ضرورت کے مطابق مثیل مسیح کی ضرورت ہے۔ اس لئے مسیح موعود مثیل مسیح ہو۔ جو ایک ایسا خاتم المجددین ہو جو خاتم النبیین کی غیر معمولی قوت کو اپنے اندر جذب کئے ہوئے ہو۔

مولانا اسی تصنیف میں اسی جگہ اس سے پہلے فرماتے ہیں:۔

"اس لئے دجال اعظم کو بھی قیامت تک موقعہ دیا گیا کہ وہ ہر پہلو سے چھپ کر اور کھل کر فساد پھیلائے بواسطہ اور بلاواسطہ اپنی دجالیت سے دنیا میں تلبیس حق بالباطل کا جال پھیلائے تاکہ ایک دفعہ یہ رسالے شرور اپنی سطحی چمک دمک کے ساتھ ظاہر ہو جائیں اور اپنا فروغ دکھلا کر بے وزن قلوب کو اپنی طرف مائل کر سکیں۔ ادھر ختم نبوت کی طاقت کو بھی قیامت تک باقی رکھ کر موقعہ دیا گیا کہ وہ اپنی مخفی طاقتوں سے دجالی کرو فر کے پرخچے اڑاتی رہے اگر یہ دجل و فساد علوم نبوی میں فتنہ شبہات کی ظلمت پیدا کرے تو یہ حقانی طاقت نور یقین سے اسے شکست دے اور اگر اعمال میں فتنہ شہوات کھڑا کرے تو صبر و تحمل کے نبوی اخلاق سے اسے پسپا کر دے۔ اگر تمدنی لائن میں فتنے برپا کرے تو سیاست نبوت آڑے آکر انہیں ختم کر دے۔ غرض جس رنگ میں بھی دجل و فساد ظاہر ہو اسی رنگ میں کمالات نبوت اس کو دفع کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ فساد کی استعداد کامل ہو کر گویا دجال اعظم کے ظہور کا تقاضہ کرنے لگے اور ادھر اصلاح و کمال کی قابلیت بھی اپنا دورہ مکمل کر کے اس کی کھلی شکست کی طلبگار ہو جائے تاآنکہ ختم نبوت اس خاتم دجالیت کو شکست دے کر ہمیشہ کے لئے دجل کا خاتمہ کر دے۔

پس جبکہ خروج دجال زمانہ نبوی میں مناسب نہ ٹھہرا بلکہ خاتمہ دنیا پر مناسب ہوا تو پھر اب اس کے مقابلہ کی ایک صورت تو یہ تھی کہ حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم کو خروج دجال کے وقت قبر مبارک سے تکلیف دی جاتی کہ آپ بنفس نفیس اس کے مفاسد کو مٹائیں۔ لیکن یہ ظاہر ہے کہ یہ صورت شان اقدس سے فروتر تھی اور آپ اس سے اعز و اکرم تھے کہ آپ پر دو موتیں طاری کی جائیں یا ایک دفعہ قبر مبارک سے نکال کر پھر دوبارہ قبر دکھلائی جائے۔

پھر ایک شکل یہ تھی کہ حضور کو خروج دجال تک دنیا ہی میں مقیم رکھا جاتا۔ لیکن اس صورت کا شان اقدس کے لئے نازیبا ہونا پہلی صورت سے بھی زیادہ واضح ہے کیونکہ اول تو اس صورت میں حضور کی بعثت کا آخری اور اصلی مقصد محض مدافعت دجال ٹھہر جاتا۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے دوسرے دجال کی اہمیت اس قدر بڑھ جاتی کہ گویا اسی کے خوف کی خاطر حضور کو دنیا میں صدیوں ٹھہرایا جا رہا ہے۔ نیز امت کے کمالات بھی اس صورت میں پردۂ اخفاء میں پڑ جاتے کیونکہ آفتاب نبوت کی موجودگی میں کس ستارہ کی مجال تھی کہ اپنا نور نمایاں کر سکے۔ اس طرح تمام طبقات امت کے جوہر چھپے رہ جاتے اور گویا علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل کا ظہور ہی نہ ہو سکتا اور اس سب کے علاوہ یہ صورت خود اصل موضوع ہی کے خلاف پڑتی۔ یعنی دجال کا خروج ہی ناممکن ہو جاتا جس کے لئے مدافعت کی یہ صورتیں درکار تھیں کیونکہ دجال اور اسکے مفاسد کا زور پکڑنا تو حضور ہی کے زمانہ سے بعد ہو جانے کے سبب سے ہو سکتا تھا۔ اور جبکہ آپ خود ہی قیامت تک دنیا میں تشریف رکھتے تو اس کے یہ معنے تھے کہ عالم میں کوئی فتنہ ہی نہ پھیلے کہ قلوب میں شر کی استعداد بڑھے اور خروج دجال کی نوبت آئے۔ پس اس صورت میں خروج دجال ہی ممکن نہیں رہتا چہ جائیکہ اس کی مدافعت کی کوئی صورت فرض کی جائے۔ بہرحال اس صورت میں نہ امت کے کمالات کھلتے نہ ختم نبوت کی بے پناہ طاقت واضح ہوتی جس سے یہ واضح ہوتا کہ ذات بابرکات خاتم مطلق کی سب سے اکمل روحانیت اور بے انتہاء مکمل انسانیت جس طرح اگلوں کو فیض روحانیت پہنچا رہی تھی اسی طرح وہ پچھلوں میں تکمیل کمالات کا کام کر رہی ہے۔ اور وہ ان محدود روحانیتوں کی مانند نہیں ہے جو دنیا میں آئیں اور گذر گئیں اور امتوں میں ان کا کوئی نقش قدم باقی نہیں رہا۔"

(تعلیمات اسلام اور مسیحی اقوام صفحہ ۲۲۶ تا صفحہ ۲۲۸)

اگر مولوی محمد طیب صاحب اپنی ان باتوں پر غور کرتے تو یقیناً وہ اس نتیجہ پر پہنچتے کہ سابقہ "مسیح علیہ السلام" کو زندہ رکھ کر دوبارہ نازل کرنے سے آنحضرت صلعم کی "مطلق ختم نبوت" پر یہ ضرب پڑتی ہے کہ گویا آپ کی ذات بابرکات پچھلوں پر تکمیل کمالات کا کام نہیں کر رہی ورنہ ایک سابقہ نبی کو "خاتم الدجالین" کے مقابلہ کے لئے ہزاروں سال زندہ نہ رکھا جاتا سیدھی بات ہے کہ اگر آپ کی ذات بابرکات اگلوں میں مسیح پیدا کر سکتی ہے تو پچھلوں میں بھی پیدا کر سکتی ہے اور جب تک ایسا نہ کرے آپ کے روحانیات اکمل ہونے کا ثبوت ناقص رہ جاتا ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ مولوی محمد طیب مہتمم دیوبند اس بات پر اب بھی غور فرمائیں گے کہ عقیدۂ حیات مسیح ناصری علیہ السلام آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی شان ختم نبوت کو کتنا نقصان پہنچانے والا ہے۔ اور اس عقیدہ کی وجہ سے شان خاتم النبیین کتنی کم ہو جاتی ہے۔ یعنی وہ صرف معمولی مجدد ہی پیدا کر سکتی ہے۔ خاتم المجددین پیدا نہیں کر سکتی اور اس کے ثبوت کے لئے آپ کو ایسی دور از قیاس قیاس آرائی کرنی پڑی ہے جس کے لئے کوئی نص نہیں اور آخر میں محض لطیفہ بن کر رہ جاتی ہے۔

ہمیشہ یاد رکھیئے

- احمدیت ایک روحانی جام ہے موجودہ زمانہ کی پیاسی روحوں کی پیاس بجھانے کے لئے آسمان سے نازل کیا ہے۔
- الفضل کی توسیع اشاعت، بھی اس روحانی جام کو لوگوں تک پہنچانے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے
- اسے ہمیشہ یاد رکھیئے۔

(مینجر الفضل ربوہ)

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں جماعت احمدیہ کی چودھویں سالانہ کانفرنس

ملک کے طول و عرض کے احمدی احباب کے علاوہ غانا، لائبیریا اور گیمبیا کے نمائندگان کی شرکت

سیرالیون کے نائب وزیر اعظم کی شرکت اور تقریر

(مرتبہ مکرم سید غلام احمد صاحب نسیم بی۔ اے بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

(۲)

> جماعت احمدیہ کا وجود اس ملک میں اسلام کے لئے ایک بہت بڑی طاقت کا موجب ہے۔ اس نے اسلام کی ایسی خدمت کی ہے جس کی گذشتہ صدیوں میں مثال نہیں ملتی اس کے علم و فضل کی ملک میں دھاک بیٹھ گئی ہے۔ اس کے تیار کردہ لٹریچر کو پڑھ کر ہم بڑے سے بڑے دشمن اسلام کو بھی چیلنج کر سکتے ہیں اور اس کے اعتراضات کا مسکت جواب دے سکتے ہیں —— حقیقت یہ ہے کہ احمدیہ مشن کا لٹریچر ہی اسلامی تعلیمات سے واقف ہونے کا واحد ذریعہ ہے۔ (احمدیہ کانفرنس میں سیرالیون کے نائب وزیر اعظم کی تقریر)

مولوی مبارک احمد صاحب سابق انچارج مشن لائبیریا نے وہاں کے مشن اور جماعت کے کام پر روشنی ڈالی اور بتلایا کہ ملک میں اگرچہ مسلمان کثرت سے ہیں مگر پریس وغیرہ عیسائیوں کے ہاتھ میں ہونے کی وجہ سے مسلمانوں کی ملک میں کوئی آواز نہیں اور یوں بھی تعلیم کی کمی کی وجہ سے وہ پستی کی حالت میں ہیں جس کی وجہ سے لائبیریا میں تبلیغ اسلام کافی مشکل ہے مگر ہمارا یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ضرور کامیابی عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ۔

الحاجی علی روجرز نے سیرالیون میں مشن کے قیام اور اس کی مختصر تاریخ اور اسلام کے احیاء کے متعلق اس کی کوششوں پر روشنی ڈالتے ہوئے احباب کو مالی قربانی کرنے کی تحریک کی۔

معلم شریف عباس جو اس ملک کے اچھے عربی عالموں میں سے ہیں نے تقریر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کے ذریعہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ پر روشنی ڈالی اور احباب کو تلقین کی کہ وہ اسلامی تعلیمات کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال کر دنیا کے سامنے اپنا نمونہ پیش کریں اور ثابت کر دیں کہ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو بنی نوع انسان کے مسائل کا حل پیش کرتا ہے اور اس کی روحانی پیاس کو بھی بجھاتا ہے۔

مکرم Joe .S .M نے جو گیمبیا کے رہنے والے ہیں اور اس وقت ہمارے سیکنڈری سکول میں بطور معلم کے کام کرتے ہیں تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ میرے ملک میں باوجود مخالفت کے گذشتہ دو سال سے مشن قائم ہے اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہاں پر کافی تعداد میں احمدی موجود ہیں جو وہاں کے مبلغ انچارج کی قیادت میں دن رات اشاعت اسلام میں مشغول ہیں۔

تعلیمی سرگرمیاں

مکرم سمیع اللہ صاحب سیال نے سیرالیون مشن کی تعلیمی سرگرمیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے سامعین کو بتلایا کہ سیرالیون میں اس وقت مشن کے پندرہ پرائمری سکول ہیں جن میں سے تین حال ہی میں کھولے گئے ہیں اور ایک سیکنڈری سکول ہے۔ لوگوں کی طرف سے مزید سکول کھولنے کے مطالبے ہو رہے ہیں مگر مشن کی مالی پوزیشن اتنی مضبوط نہیں کہ وہ زیادہ سکول کھولے آپ نے بتایا کہ ہم اپنے سکولوں میں مروجہ تعلیم کے علاوہ دینی اور عربی کی تعلیم بھی حتی الامکان دیتے ہیں تا آنیوالی نسلیں اسلام اور اس کی صحیح تعلیمات سے واقف ہو سکیں۔

۸ر دسمبر کا دوسرا اجلاس

۸ر دسمبر کا دوسرا اجلاس شوریٰ کیلئے مخصوص تھا۔ شوریٰ شروع ہونے سے قبل مولوی اقبال احمد صاحب نے "مسیح موعود علیہ السلام کا مقام قرآن و حدیث کی روشنی میں" کے موضوع پر تقریر کی۔

اس کے بعد دعا کے ساتھ مکرم امیر صاحب نے شوریٰ کی کارروائی کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا کہ شوریٰ کی رپورٹ دو حصوں میں تقسیم کی گئی ہے۔ ایک کا تعلق انتظامی امور سے ہے اور دوسرے کا تعلق مالی معاملات سے۔ اس کے بعد دونوں حصوں پر غور کیا گیا اور اہم فیصلے کئے گئے۔

اسی روز شام کو ہمارے جرمن نو مسلم نادکو کی نے سلائیڈز کے ذریعہ جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیاں دنیا بھر میں دکھائیں۔ سلائیڈز دکھانے سے قبل انہوں نے اپنے احمدیت قبول کرنے کی سرگذشت سنائی جس کا حاضرین پر اچھا اثر ہوا۔

۹ر دسمبر پہلا اجلاس

نائب وزیر اعظم سیرالیون کی تقریر

۹ر دسمبر کا دوسرا اجلاس مکرم مولوی مبارک احمد صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا سب سے پہلے مقرر آنریبل ایم ایس مصطفےٰ نائب وزیر اعظم و وزیر صنعت حکومت سیرالیون تھے۔ انہوں نے حاضرین کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"جماعت احمدیہ کا وجود اس ملک میں اسلام کے لئے ایک بہت بڑی طاقت کا موجب ہے۔ اس جماعت نے اسلام کی جس طرح خدمت کی ہے صدیوں سے کسی نے نہیں کی۔ جماعت کا لٹریچر اسلام کی صحیح تصویر پیش کرتا ہے اور ایک معمولی لکھا پڑھا آدمی اس سے بہت فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اس ملک میں اسلام صدیوں سے ہے مگر اسلام کو ایسی شکل میں پیش کیا گیا جو نا قابل عمل نہیں تو کم از کم مشکل ضرور نظر آتا ہے مگر جماعت احمدیہ نے اسلام کی صحیح تصویر پیش کر کے ملک و ملت کی بہت خدمت کی ہے۔ مجھے یاد ہے جب میں فری ٹاؤن کے ایک سکول میں طالب علم تھا تو جماعت کا مبلغ فری ٹاؤن میں آیا لوگوں نے اس کی مخالفت کی مگر اس کے علم و فضل کی اس قدر دھاک بیٹھ گئی کہ لوگ اس کے علم اور فضل کا اقرار برملا کرنے لگے۔ اس کے ایک ہاتھ میں قرآن تھا تو دوسرے میں بائبل اور وہ دونوں مقابلہ کر کے قرآن کی فضیلت اس طرح ثابت کرتا تھا کہ کوئی عیسائی پادری اس کا جواب نہ دے سکتا تھا۔

احمدیہ مشن نے اسلام پر نیا لٹریچر پیدا کرنے کے علاوہ قرآن کریم کے تراجم کر کے دنیا پر خصوصاً مسلمانوں پر احسان عظیم کیا ہے۔ ہم نوجوان جنہوں نے انگریزی تعلیم حاصل کی ہے اور وہ بھی عیسائی سکولوں میں ہمارے لئے اسلام کا سمجھنا

بہت ہی مشکل تھا اگر ہمیں اسلام کے بارہ میں واقفیت حاصل ہوتی ہے تو وہ صرف جماعت احمدیہ کے لٹریچر سے ہی ہوتی ہے اور آج ہم بڑے سے بڑے اسلام دشمن کو اسلام کی صداقت کے بارہ میں چیلنج کر سکتے ہیں مجھے یاد ہے کہ جب میں طالب علم تھا ایک عیسائی نے اخبار میں ایک مضمون لکھا جس میں اسلام پر ناروا حملے کئے گئے تھے میں نے چیلنج کو قبول کیا اور جواب دینے کی تیاری میں مشغول ہوا۔ عیسائیوں کے اعتراضات کا مکمل جواب احمدیہ مشن کی کتابوں میں موجود تھا میں نے مشن کی کتابیں لے کر اس کے اعتراضات کا منہ توڑ جواب دیا۔"

میں احمدیہ مشن کی اسلامی خدمات کا دل وجان سے معترف ہوں اور جہاں بھی مجھے جانے کا اتفاق ہوا میں نے اس کا اعتراف کیا ہے اور جہاں بھی گیا ہوں احمدیہ مشن کو خدمت دین کرتے ہوئے پایا ہے، امریکہ، جرمنی، اٹلی - انگلینڈ - غانا - نائیجیریا وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں میں مشن کو یقین دلاتا ہوں کہ جو بھی امکانی مدد مجھ سے ہو سکی میں کروں گا کیونکہ یہ مشن اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور حفاظت کے لئے لڑ رہا ہے"۔

آپ نے خطاب جاری رکھتے ہوئے حاضرین جلسہ سے کہا:-

"آپ لوگوں کے سامنے کام کرنے کا وسیع میدان ہے آپ کو چاہیئے کہ اس سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں آپ لوگوں کو زیادہ سے زیادہ قربانیاں کرکے مشن کی مدد کرنی چاہیئے تا اسلام کا بول بالا ہو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا نمونہ عورتوں کے سامنے ہے، بچوں کی صحیح رنگ میں تربیت کر کے عورتیں بہت بڑا کام کر سکتی ہیں میں اپنا نمونہ آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں میرا کرسچن سکولوں میں تعلیم پانے کے باوجود دل سے مسلمان رہنا صرف اس وجہ سے ہے کہ میری والدہ نے میری صحیح رنگ میں اور دینی ماحول میں تربیت کی ہے دیکھا گیا ہے کہ مسلمان بچے جب سیکنڈری سکولوں میں پہنچتے ہیں تو وہ اپنا مذہب تبدیل کر لیتے ہیں اس کی وجہ یہی ہے کہ ان کی بچپن میں صحیح رنگ میں تربیت نہیں ہوتی۔

اس سرزمین میں گذشتہ صدی میں اسلام بڑے نازک دور سے گذرا۔ ایک گورنر نے مسلمانوں کو بہت تکلیفیں پہنچائیں اور بعض مسلمان قبیلوں کو فری ٹاؤن سے باہر بھجوانے کا حکم صادر کیا انھوں نے اپیل کی مگر وہ نہ سنی گئی آخر وہ گورنر چھٹی پر گیا اور وہیں فوت ہو گیا جب اس کی جگہ پر دوسرا گورنر آیا تو اس نے کہا کہ اسلام ایک اچھا مذہب ہے اور اس طرح کونسل نے اپنا فیصلہ منسوخ کر دیا یہی وجہ ہے کہ فری ٹاؤن میں تاحال مسلمان بڑی تعداد میں موجود ہیں اب آپ آسانی سے تبلیغ کر سکتے ہیں مگر مجھے وہ وقت یاد ہے جب کہ تبلیغ کی اجازت نہ تھی اور مسلمان کہلانا بھی مشکل تھا"۔ آپ نے

تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا دو ماہ ہوئے لیگوس (نائیجیریا) میں عیسائیوں کی ایک بہت بڑی میٹنگ ہوئی جس میں یہ سوال بھی زیر بحث آیا کہ مغربی افریقہ میں اسلام کیوں ترقی کر رہا ہے بڑی بحث کے بعد میٹنگ کے ممبر اس نتیجہ پر پہنچے کہ احمدی مبلغین سیاست میں نہیں الجھتے اور اپنی تمام سرگرمیوں کو خالص مذہبی امور تک محدود رکھتے ہیں یہی وجہ ہے کہ وہ بخوبی اپنا کام سرانجام دے رہے ہیں آپ غانا کی مثال لے لیجیئے جہاں کی سیاسی حالت مختلف ہے۔ مگر وہاں پر بھی احمدی بڑے آرام سے اپنا کام کرتے جا رہے ہیں میں نے تمام غانا کا سفر کیا ہے اور دیکھا ہے کہ مبلغین بڑی تندہی سے اپنے کام میں شب وروز مشغول ہیں سالٹ پانڈ میں احمدیہ مسجد ہے اور اس کے مقابلہ میں چرچ بھی ہے

مجھے بڑی خوشی ہوئی کہ ہمارے درمیان ایک جرمن احمدی بیٹھا ہوا ہے جرمن قوم بڑی ہوشیار ہے انھوں نے سائنس میں بہت ترقی کی ہے ان کا اسلام کی طرف مائل ہونا بھی اسلام کی حقانیت کی دلیل ہے

احمدیہ مشن مسلمانوں کے لئے لڑ رہا ہے اور ان کو جو گمراہ ہو چکے ہیں راہ راست پر لانے کی دن رات کوشش میں ہے میں آپ لوگوں سے اپیل کرتا ہوں کہ آپ اس کار خیر میں مشن کا ہاتھ بٹائیں اسلام میں نجات ہے آپ پوری طرح مسلمان بن جائیں اور اپنی اولاد کی تربیت اس رنگ میں کریں کہ وہ مسلمان رہیں ہمارے پرائم منسٹر SIR MILTON MARGAI عیسائی ہیں حالانکہ ان کے والد مسلمان تھے لہذا یہ آپ کا کام ہے کہ آپ اپنے بچوں کو مسلمان بنائیں یہ آپ کا قصور ہے نہ کہ بچوں کا کہ وہ عیسائی ہو جاتے ہیں عورتوں پر اس سلسلہ میں بہت ذمہ داری عائد ہوتی ہے تعلیم کے میدان میں احمدیہ مشن نہایت ہی اچھا کام کر رہا ہے آپ کو چاہیئے کہ ان کی مدد کریں تا وہ آپ کے بچوں کو اسلامی تعلیم سے مزین کر سکیں۔

احمدیوں کی دیکھا دیکھی اب بعض دوسرے لوگ بھی مجالس منعقد کر رہے ہیں اور سکول بھی کھولنے کی کوشش میں ہیں مگر حقیقت یہ ہے احمدیہ مشن ان سب کا پیشرو ہے پاکستان ہماری بڑی مدد کر رہا ہے اس نے ڈاکٹر بھی بھجوائے ہیں جو ہمارے دوش بدوش کام کر رہے ہیں جب میں صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کو ملا تو وہ بھائیوں کی طرح مجھے ملے اور میری حیرانی کی انتہا نہ رہی کہ اتنی بڑی حکومت کے سربراہ ہمارے وزیر اعظم کو ایسے گلے لگا رہے تھے جیسے وہ دیر کے بچھڑے ہوئے

دو بھائی ہیں"۔

میئر آف فری ٹاؤن کا کانفرنس سے خطاب

ALDERMAN A.F. RHAMAN. میئر آف فری ٹاؤن نے حاضرین جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ احمدیہ جماعت گذشتہ تیس سال سے اس ملک میں نہایت کامیابی کے ساتھ مذہبی تعلیمی اور ثقافتی کام کر رہی ہے ہم جماعت کے اس کام کے لئے جو وہ ملک کی بہبود کے لئے کر رہی ہے بہت زیادہ ممنون ہیں جب سے احمدیہ جماعت کا قیام سیرالیون میں ہوا ہے مسلمانوں اور غیر مسلموں میں اسلام کا مطالعہ کرنے کا رجحان کافی حد تک بڑھ گیا ہے اور اب سارے ملک میں لوگ اسلام کی تعلیم کی طرف توجہ دے رہے ہیں جماعت کا پریس ملک کی نہایت ہی اہم ضرورت کو پورا کر رہا ہے موجودہ زمانہ میں پریس کی جو اہمیت ہے اس سے آپ لوگ واقف ہی ہیں اور اسی اہمیت کے پیش نظر پریس کا قیام عمل میں آیا جو بڑی کامیابی سے کام کر رہا ہے

تعلیمی میدان میں جماعت کی خدمات بھی قابل قدر ہیں متعدد پرائمری سکولوں کے علاوہ سکینڈری سکول کھول کر ملک کی ایک ایسی ضرورت کو پورا کیا گیا ہے جو دیر سے محسوس کی جا رہی تھی سارے ملک میں مسلمانوں کا یہ واحد سکینڈری سکول ہے جو بڑی کامیابی سے تعلیم کے علاوہ مذہبی تعلیم بھی دے رہا ہے احمدیہ جماعت ایک خالصتاً مذہبی جماعت ہے اور یہی اصول ان کی کامیابی کا راز ہے مذہبی امور کے علاوہ انسانی ضروریات کی طرف بھی جماعت توجہ دے رہی ہے چنانچہ کچھ عرصہ ہوا ایک ڈاکٹر اس ملک میں طبی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے بھجوایا گیا الغرض یہ جماعت نہایت اہم اسلامی خدمات ادا کر رہی ہے۔

مکرم محمد آرتھر (M.O. ARTHAR) پریذیڈنٹ جماعت ہائے احمدیہ غانا نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ان کو ان کے امیر صاحب کے ساتھ غانا کی مجلس عاملہ کے فیصلہ کے مطابق آنا پڑا۔ یہاں پہنچ کر انھوں نے بہت کچھ دیکھا اور حاصل کیا ہے اور یہ دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی کہ الحاج مولانا نذیر احمد صاحب علی رضی اللہ عنہ مرحوم نے احمدیت کے جس پودے کو اس ملک میں لگایا تھا وہ پھل پھول اور بڑھ رہا ہے غانا میں منسٹر اور دیگر بڑے لوگ ہماری کانفرنسوں میں عموماً نہیں آتے مگر یہاں بڑے بڑے لوگ آتے ہیں آپ جانتے ہیں کہ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام مبعوث ہوئے تو ان کے ساتھ کوئی بھی نہ تھا مگر خدا تعالیٰ نے ان کی خود مدد کی اور آج ان کے پیرو

تمام دنیا میں موجود ہیں۔

الحاج نذیر احمد صاحب علی رضی اللہ عنہ مرحوم جب سیرالیون آنے لگے تو ہم نے ان کو روکا اور کہا کہ وہاں پر کوئی احمدی نہیں ہے اس لئے آپ تشریف نہ لے جائیں مگر وہ نہ مانے اور بلا خوف یہاں تشریف لے آئے آپ لوگوں نے احمدیت قبول کی اور اسلام کی خدمت کے لئے لبیک کہا دنیا کا کوئی کام اتنا بابرکت نہیں جتنا کہ خدا تعالےٰ کے دین کی خدمت کرنا ہے آپ کو فخر محسوس کرنا چاہیئے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے دین کے خدمت گذار ہیں اللہ تعالےٰ کے فضل سے کام ترقی پر ہے مگر ہمیں مزید کوشش کرنی چاہیئے اور ملک میں لائبریریاں قائم کرنی چاہئیں تا لوگ اسلام اور احمدیت کے لٹریچر سے واقف ہو سکیں

۹ دسمبر کا دوسرا اجلاس

دوسرے اجلاس میں مکرم منور احمد صاحب ایم ایس سی نے اپنی تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا سلوک مہمانوں سے" پر روشنی ڈالتے ہوئے چند واقعات آپ کی سیرت کے حاضرین کے سامنے بیان کئے جن سے حاضرین بہت محظوظ ہوئے ان میں سے ایک شیخ غلام نبی صاحب والا ہے۔ وہ ایک دفعہ سردیوں میں قادیان گئے بارش ہو رہی تھی تمام کا کھانا کھانے کے بعد وہ بستر استراحت پر دراز ہو گئے تو تقریباً رات کے بارہ بجے کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا دروازہ کھولنے پر ان کی حیرانی کی انتہا نہ رہی جب انھوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایک گرم دودھ کا پیالہ ہاتھ میں لئے دروازے پر کھڑا پایا آپؑ نے بڑی نرمی سے کہا کہ یہ دودھ کہیں سے آیا تھا اور مجھے خیال پیدا ہوا کہ شاید آپ بستر پر جانے سے پہلے دودھ پینے کے عادی ہوں لہذا یہ دودھ کا پیالہ آپ کے لئے لایا ہوں

مقرر نے یہ واقعات بیان کرنے کے بعد حاضرین کو تلقین کی کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت کا مطالعہ کریں اور اپنی زندگیوں کو حضور کی زندگی اور اسوہ کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں

مسٹر کول امام احمدیہ مسجد فری ٹاؤن نے آنحضرت صلعم کی حیات طیبہ پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی ایک کھلی ہوئی کتاب ہے کوئی ایسا نبی نہیں گذرا جس کی زندگی کے حالات اس قدر تفصیل سے ہم تک پہنچے ہوں آپ کی زندگی کے واقعات کا ہمیں مطالعہ کرنا چاہیئے اور ان کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کی کوشش کرنی چاہیئے انھوں نے کہا کہ احمدیت کوئی نیا مذہب نہیں ہے بلکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق (باقی صـ ۶)

خدام الاحمدیہ کا اہم فرض

رمضان کا مبارک مہینہ شروع ہے قرآن کریم کا رمضان سے خاص تعلق ہے حدیث میں آتا ہے کہ حضرت جبریلؑ ہمارے آقا و مولا حضرت خاتم النبیین محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان کے مہینہ میں قرآن کریم کا دور پورا کرتے اور حضور صلعم کی زندگی کے آخری رمضان میں دو مرتبہ قرآن شریف کا دور پورا کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس خدام الاحمدیہ کے ذمہ لگایا ہے کہ وہ لوگوں کو قرآن شریف پڑھائیں حضور فرماتے ہیں :-

"خدام الاحمدیہ کا اہم فرض یہ ہے کہ وہ اپنے ممبروں میں قرآن کریم باترجمہ پڑھنے اور پڑھانے کا انتظام کریں"

پھر فرماتے ہیں :-

"اگر مجلس خدام الاحمدیہ ہر جگہ نائٹ سکول کھول دے اور لوگوں کو جنہیں قرآن کریم کا ترجمہ نہیں آتا ترجمہ پڑھانا شروع کر دیں تو یہی ایک ایسی خدمت ہوگی جو انھیں اللہ تعالےٰ کی رضا کا مستحق بنا دے گی"

حضور کے اس ارشاد کے پیش نظر تمام خدام کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس رمضان میں قرآن کریم کا ترجمہ پڑھنے اور پڑھانے کے کام اور ہر صبح تلاوت قرآن مجید کی طرف پوری توجہ دیں۔ بہت سی مجالس نے اپنے اراکین کو قرآن شریف ناظرہ باترجمہ اور نماز باترجمہ وغیرہ امور پڑھانے کا انتظام کیا ہوا ہے اور بعض نے اسی سال شعبہ تعلیم کے توجہ دلانے پر یہ نہایت بابرکت کام شروع کیا ہے بقیہ مجالس سے بھی گذارش ہے کہ وہ اس نیک نمونہ پر عمل کرنے کی پوری کوشش فرمائیں اور اپنی ضروریات اور حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے فوری طور پر نائٹ کلاسز کے قیام کا ضرور بندوبست فرمائیں اور پھر انھیں ایک معین پروگرام کے ساتھ باقاعدگی سے جاری رکھیں۔ توقع ہے کہ جملہ عہدیداران ان تمام امور کی طرف فوری توجہ فرمائیں گے۔

(مہتمم تعلیم وذہانت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

کیا آپ نے تیاری شروع کروا دی ہے

قائدین مجالس و مربیان اطفال و ناظمین اطفال مرکز کو اطلاع دیں کہ آیا انھوں نے اپنے ہاں بچوں کو مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے ماتحت منعقد ہونے والے پہلے امتحان مورخہ ۲۱ر اپریل ۱۹۶۳ء کے لئے تیاری شروع کروا دی ہے اگر نہیں تو فوراً نصاب کے مطابق کروا دیں اور اطلاع دیں کہ ان کے کتنے اطفال اس امتحان میں حصہ لیں گے۔

پہلے امتحان کا نصاب یہ ہے :-

۱۔ کلمہ طیبہ صحیح زبانی یاد کرنا
۲۔ پانچ بنائے اسلام
۳۔ نیت نماز مع سادہ نماز
۴۔ وضو کرنے کا طریق
۵۔ مسجد میں داخل ہونے اور باہر نکلنے کی دعا
۶۔ حضرت پیغمبر اسلام اور ان کے خلفاء کے نام
۷۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کے نام
۸۔ چار دفعہ نماز جمعہ میں حاضری
۹۔ مجلس اطفال الاحمدیہ کے چار جلسوں میں حاضری
۱۰۔ خدمت خلق کے پانچ کام
۱۱۔ چندہ مجلس کی ادائیگی

یہ کام فروری۔ مارچ اور ۲۱ر اپریل ۶۳ء تک کرنے ہوں گے جن کا ریکارڈ مقامی مجلس اطفال الاحمدیہ رکھے گی اور بوقت ضرورت تصدیق پیش کرے گی۔

(شعبہ اطفال الاحمدیہ)

اعلان دار القضاء

مکرم مستری عبد المجید صاحب ساکن محلہ دار الرحمت غربی (سنگیری ایریا) ربوہ نے لکھا ہے کہ میرے بھائی مکرم عبد الرشید صاحب فوت ہو گئے ہیں ان کی ذاتی امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے پاس زیر کھاتہ نمبر ۱۱۲-۵۸/۴۷ ۸ مبلغ ۵۵/ روپے جمع ہے یہ رقم شریعت اسلامیہ کے مطابق وارثوں میں تقسیم کی جائے وارث یہ ہیں:-

۱۔ مستری عبد الغفور صاحب محلہ احمدیہ قادیان ۲۔ عبد المجید صاحب ۳۔ مجید احمد صاحب

سو اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء)

درخواست دعا

میری اہلیہ صاحبہ کافی دنوں سے بیمار ہیں ان کی شفایابی کے لئے بزرگان سلسلہ اور احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

(ظہور الحق عباسی سلانوالی)

فطرانہ

خدا کے فضل سے رمضان کا مبارک مہینہ شروع ہو چکا ہے۔

عید سے پہلے فطرانہ کا ادا کرنا ہر مسلمان کے لئے لازمی ہے فطرانہ کی شرح ایک روپیہ فی کس مقرر کی جاتی اگر کوئی شخص پوری شرح سے ادا کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو وہ نصف شرح سے ادا کر سکتا ہے لیکن یہ ضروری ہے کہ فطرانہ خاندان کے تمام افراد سے ادا کیا جائے نوزائیدہ بچہ کی طرف سے بھی اس کے والدین مقررہ شرح سے فطرانہ ادا کر دیں۔

حسب سابق فطرانہ کی رقم کا دسواں حصہ جناب پرائیویٹ سکرٹری صاحب ربوہ کو بھجوایا جائے تا اس رقم کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اپنی نگرانی میں مرکز کے مستحق یتامیٰ، مساکین اور نادار احباب میں تقسیم فرمائیں باقی ۹ حصے مقامی غرباء میں تقسیم کر دیئے جائیں البتہ اگر کچھ رقم باقی بچ رہے تو وہ دوسرے چندوں کے ساتھ خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروا دی جائے

چونکہ یہ رقم غرباء میں تقسیم کی جاتی ہے اس لئے بہتر یہی ہے کہ رمضان کے شروع میں فطرانہ ادا کر دیا جائے۔

(ناظر بیت المال)

مخیر احباب کے لئے نیک نمونہ

ہر ماہ اٹھائیس روپیہ برائے تعمیر مساجد ممالک بیرون کا وعدہ ہے

مکرم سہیل احمد صاحب سی ایس پی ڈھاکہ سے اپنے گرامی نامہ میں تحریر فرماتے ہیں :

"میں نے تحریک جدید کے سال ۶۳-۱۹۶۲ء کے لئے -/۳۰۰ روپے کا وعدہ اپنی طرف سے اور میری اہلیہ نے -/۴۸ روپے کا وعدہ کیا ہے نیز ۲۸ روپے تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے ہر ماہ مستقل طور پر دینے کا فیصلہ کیا ہے"

آنمکرم پہلے بھی اس کار خیر میں حصہ لیتے رہے ہیں اور اب -/۲۸ روپے ماہوار مستقل طور پر تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے دینے کا عزم فرمایا ہے فجزاہم اللہ تعالےٰ۔ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کے اموال اور نفوس میں برکت ڈالے

(وکیل المال اول تحریک جدید)

قابل تقلید اخلاص

محترم جناب عبد المجید خاں صاحب دیرہ والی دار النصر ربوہ فرماتے ہیں :-

"میری بھانجی عزیزہ بشریٰ خانم صاحبہ ایم اے بنت مکرم این ایم خاں صاحب لاہور جن کے ذمہ مسجد احمدیہ فرانکفورٹ (جرمنی) -/۵۰ روپے بقایا تھا نے تاخیر کا کفارہ یوں ادا کیا ہے کہ پچاس روپیہ مزید بطور لیٹ فیس بھجوا دی ہے اس طرح محترمہ نے -/۵۰ روپیہ کی بجائے -/۱۰۰ روپیہ ارسال فرمایا ہے"

گویا محترمہ موصوفہ کی طرف سے -/۱۵۰ روپے کی بجائے -/۲۰۰ روپے کا عطیہ برائے مسجد احمدیہ فرانکفورٹ (جرمنی) موصول ہوا۔ اللہ تعالےٰ ہماری اس مخلص بہن کے اخلاص میں برکت ڈالے اور ان کے تمام خاندان کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں سے نوازتا رہے آمین۔ محترم خاں صاحب کے اس مخلصانہ مزاح کی داد دیئے بغیر نہیں رہا جا سکتا اللہ تعالےٰ انھیں بھی جزائے خیر عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ملازمین کی سالانہ ترقی تعمیر مساجد ممالک بیرون کا حق ہے

مکرم سید محمد خیر البشر صاحب ابن مکرم ڈاکٹر سید امتیاز حسین صاحب پاکپتن ضلع منٹگمری اپنے آقا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے اس ارشاد مبارک کے پیش نظر کہ اپنی سالانہ ترقی مساجد ممالک بیرون میں ادا کرنی چاہیئے -/۱۱۰ روپے کا چیک ارسال فرماتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں :-

"چیک ۲۲ر جنوری کا لکھا ہوا تھا جو ابھی تک سپرد ڈاک نہیں کیا تھا ... یہ چیک میری ترقی پر مبنی ہے اور برائے مساجد بیرونی ممالک ہے"

اللہ تعالےٰ محترم موصوف کی اس قربانی کو قبول فرماتے ہوئے آپ کی اس ترقی کو آئندہ روحانی و جسمانی ترقیات کا پیش خیمہ بنا کر انھیں اور ان کے تمام خاندان کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے آمین۔

اس سے قبل محترم موصوف کے والد صاحب نے بھی ان کی کامیابی مبلغ -/۶۰ روپے تحریک جدید کو ارسال فرمائے ہیں۔ فجزاہم اللہ تعالےٰ۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

پاکستان اور بیرونی ممالک کی بعض اہم خبروں کا خلاصہ

• نئی دہلی ۳۱ جنوری۔ بھارتی حکومت کو فضائی دفاع مضبوط کرنے کے سلسلہ میں مشورے دینے کے لئے امریکہ، برطانیہ اور کینیڈا کا ایک فضائی مشن کل صبح نئی دہلی پہنچ گیا۔ مشن کے دو آسٹریلوی ارکان پہلے ہی یہاں پہنچ چکے ہیں۔ بھارت کو اب یہ مسئلہ درپیش ہے کہ وہ بڑے پیمانے پر طیارے خرید کر اپنی فضائیہ کو مضبوط بنائے یا چینی حملہ کی صورت میں برطانیہ اور امریکہ کی فضائیہ پر انحصار کرے۔ یہ مشن بھارت کو زمین سے فضا میں مار کرنے والے راکٹ مہیا کرنے کے بارے میں بھی غور کرے گا۔ بھارت اپنی فضائی طاقت میں اضافہ کرنا چاہتا ہے لیکن طیارے خریدنے پر جو اخراجات آئیں گے وہ بھارت کے بس کی بات نہیں۔

• مظفرآباد ۳۱ جنوری۔ امریکہ اور برطانیہ کی جانب سے بھارت کو مسلسل فوجی امداد پر آزاد کشمیر کے حلقوں میں گہری تشویش ظاہر کی جا رہی ہے اور بھارت کی فوجی قوت کے اضافہ کے پیش نظر آزاد کشمیر کے سرکاری حلقے آزاد کشمیر کی فوجوں کی تعداد بڑھانا اور فوجی طاقت میں اضافہ ضروری خیال کرتے ہیں۔ وہ سنجیدگی سے یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ خاموش تماشائی بن کر نہیں رہ سکتے ہیں۔ خاص طور پر ایسی حالت میں جبکہ بھارتی فوج کے کئی ڈویژن خط متارکہ جنگ کے قریب متعین ہیں۔ آزاد کشمیر کے حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر اس امداد کی پشت پر جائز مقاصد کار فرما ہیں تو پھر یہ امداد اس وقت تک معطل کی جا سکتی تھی۔ جب تک ایک جانب مسئلہ کشمیر پر پاکستان اور بھارت میں مذاکرات اور دوسری جانب کولمبو کانفرنس کی تجاویز کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہو جاتا لیکن چونکہ ایسا نہیں ہوا۔ اس لئے ہم اپنی پوزیشن پر نظر ثانی کرنے پر مجبور ہیں۔

• پشاور ۳۱ جنوری۔ پاکستان نیشنل فٹ بال ٹیم نے دوسرے ٹیسٹ میچ میں چین کی فٹ بال ٹیم کو دو گول کے مقابلہ میں تین گول سے ہرا دیا۔ پہلا ٹیسٹ میچ ڈھاکہ میں ہار جیت کے بغیر ختم ہو گیا تھا۔ کل یہاں پاکستان کی طرف سے اس کے آؤٹ سائڈ لفٹ ان یوسف سینئر نے دو اور ٹیم کے کپتان سنٹر فارورڈ عمر نے ایک گول کیا۔

• لبنان ۳۱ جنوری: "کچھ عرصہ سے لبنان کے بارے میں شام کا رویہ غیر دوستانہ ہے"۔ یہ الفاظ وزیر خارجہ لبنان مسٹر فلپ ٹکلا نے کل لبنانی پارلیمنٹ کی امور خارجہ کمیٹی کو رپورٹ دیتے ہوئے کہے وہ لبنان کے ساتھ شام کی سرحد بند ہونے کے بعد دونوں ملکوں کے تعلقات پر روشنی ڈال رہے تھے یاد رہے حکومت شام نے الزام لگایا تھا کہ لبنان کے علاقہ کے تخریب پسند عناصر شام میں داخل ہوتے ہیں اسلئے سرحد بند کی جاتی ہے

• راولپنڈی ۳۱ جنوری۔ آزاد حکومت جموں وکشمیر کے صدر مسٹر کے ایچ خورشید نے کل یہاں وزیر اعظم لبنان مسٹر رشید کرامی کے ساتھ ڈیڑھ گھنٹے ملاقات کی، اگرچہ دونوں لیڈروں کی بات چیت کی نوعیت ٹھیک ٹھیک معلوم نہیں ہو سکی۔ مگر یقین ظاہر کیا گیا ہے کہ صدر خورشید نے مسٹر رشید کرامی کو متعلق پاکستان کے نقطۂ نظر سے آگاہ کیا۔ خیال ہے کہ انہوں نے وزیر اعظم لبنان کو اس خطرے سے بھی آگاہ کیا جو بھارت کو مغربی ملکوں کی فوجی امداد سے کشمیر کے مستقبل کو لاحق ہو گیا ہے

• لاہور ۳۱ جنوری۔ زندہ دلان لاہور نے کل کم از کم دس لاکھ روپے اپنے شوق پتنگ بازی کی نذر کر دئے۔ ایک محتاط اندازہ کے مطابق کل بسنت کے موقع پر شہر کے کم از کم ڈیڑھ لاکھ افراد اپنے روزمرہ کے مشاغل اور کاروبار وغیرہ سے بے نیاز ہو کر شہر کے مختلف محلوں میں پتنگیں اڑاتے اور لوٹتے رہے۔ پتنگ لوٹنے کی کوشش میں متعدد افراد مکانوں کی چھتوں اور منڈیروں سے گرنے یا تانگوں کاروں اور رکشاؤں سے ٹکرانے کی وجہ سے زخمی ہو گئے۔ کل شام تک قریباً دو درجن مجروحین کو میو ہسپتال میں داخل کیا گیا تھا۔

لاہور ۳۱ جنوری۔ کل یہاں شہر کے مختلف حصوں میں بسنت مناتے ہوئے تقریباً ڈیڑھ سو بچے مکانوں کی چھتوں سے گر کر زخمی ہوئے۔ ماڈل ٹاؤن اور اندرون شہر تین بچے شدید زخموں سے جانبر نہ ہو سکے۔

• گوجرانوالہ ۳۱ جنوری۔ محکمہ خوراک نے یہاں دھان چھڑنے کی مشینوں کو نجی ضروریات کے لئے دھان چھڑنے کی اجازت دے دی ہے۔ لیکن ایک خاندان کے لئے دو من سے زیادہ چاول نہیں نکالے جا سکتے۔ محکمہ خوراک نے نجی ضروریات کے لئے ہر یونین کونسل میں صرف ایک مشین کو دھان چھڑنے کی اجازت دی ہے۔

• کراچی ۔ ۱م فروری۔ گندھارا آرٹ کے بعض نادر نمونے جن کی مالیت کا اندازہ دو لاکھ ڈالر کے لگ بھگ کیا جاتا ہے اور جو ٹیکسلا اور سابق صوبہ سرحد سے چوری کئے گئے تھے۔ مقامی پولیس نے یہاں برآمد کر لئے ہیں۔ یہ نمونے کراچی میں ایک موٹر میں رکھے ہوئے تھے اور افراد انہیں کہیں لے جا رہے تھے کہ پولیس نے چھاپہ مار کر ان پر قبضہ کر لیا اور چاروں افراد میر زمان، شاہ زمان، غلام مرتضٰی اور افسر خان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے موٹر سے گندھارا آرٹ کے گیارہ نمونے برآمد کئے جو مختلف مجسموں اور مورتیوں پر مشتمل تھے۔ موٹر سے بعض کاغذات بھی برآمد ہوئے۔ جن سے معلوم ہوا ہے کہ ملزمان نے ان نمونوں کا بعض غیر ملکی فرموں سے سودا کر لیا تھا۔

• دہلی ۳۱ جنوری۔ امریکہ کے نائب وزیر خارجہ فلپ ٹالبوٹ اس ہفتہ پنڈت نہرو اور صدر ایوب سے مسئلہ کشمیر کے حل کے امکانات پر بات چیت کریں گے۔ فلپ ٹالبوٹ کل دہلی پہنچے ہیں۔ پاکستان نیپال اور سیلون میں امریکی سفیر بھی دہلی پہنچ گئے ہیں۔ امریکی نائب وزیر خارجہ بھارت، پاکستان، نیپال اور سیلون میں امریکی سفیروں سے تبادلہ خیال کریں گے۔ اور پنڈت نہرو سے مسئلہ کشمیر، بھارت و چین سرحدی جھگڑے اور دیگر متعلقہ مسائل پر بات چیت کریں گے۔ جمعہ یا ہفتہ کو وہ دہلی سے راولپنڈی روانہ ہوں گے۔ جہاں وہ صدر ایوب اور صدارتی کابینہ کے وزیروں سے بات چیت کریں گے۔

• لندن ۳۱ جنوری۔ مشترکہ یورپی منڈی کے مذاکرات کی ناکامی سے پیدا شدہ صورتحال پر غور کے لئے دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس طلب کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔ کینیڈا کے وزیر اعظم ڈیفن بیکر اور شمالی رہوڈیشیا کے وزیر اعظم سر رائے ویلنسکی نے کل وزیر اعظم میکملن سے ٹیلیفون پر بات چیت میں یہ مطالبہ کیا۔ برطانوی پارلیمنٹ کی قدامت پسند پارٹی کے ۵۵ ارکان نے بھی ایک بیان میں دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس طلب کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

• ایڈیلیڈ ۳۱ جنوری۔ انگلستان اور آسٹریلیا کے درمیان چوتھا ٹیسٹ میچ ہار جیت کے فیصلہ کے بغیر ختم ہو گیا، آسٹریلیا نے پہلی اننگز میں ۳۹۳ اور دوسری اننگز میں ۲۹۳ اور انگلستان نے پہلی اننگز میں ۳۳۱ اور دوسری اننگز میں چار وکٹوں پر ۲۲۳ رنز بنائے پانچواں اور آخری ٹیسٹ میچ سڈنی میں ۱۵ فروری کو کھیلا جائے گا۔

عالمی بنک نے دوسرے پنجسالہ منصوبہ کے چوتھے سال کے پروگرام کی توثیق کر دی

آسٹریلیا، ہالینڈ، بلجیم اور اٹلی بھی پاکستان کو امداد دیں گے

کراچی یکم فروری۔ عالمی بنک نے پاکستان کے دوسرے پنج سالہ منصوبہ کے چوتھے سال کے پروگرام کی مکمل توثیق کر دی ہے۔ چنانچہ امید ہے کہ پاکستان کو چوتھے سال کی ضروریات کے لئے پوری امداد مل جائے گی جو گذشتہ دو سال کی اوسط امداد سے خاصی زیادہ ہوگی گذشتہ دو سال کے دوران پاکستان کو چورانوے کروڑ پچاس لاکھ ڈالر سے زیادہ امداد ملی تھی مزید امید ہے کہ پاکستان کو امداد دینے والے ممالک کے ادارے میں چار اور ممالک آسٹریلیا۔ ہالینڈ بلجیم اور اٹلی بھی شامل ہو جائیں گے۔

یہ بات پاکستان کے منصوبہ بندی کمشن کے نائب صدر مسٹر سعید حسن نے کل یہاں بتائی۔ آپ واشنگٹن سے واپس پہنچ کر کراچی ایئر پورٹ پر اخباری نمائندوں کے ساتھ بات چیت کر رہے تھے مسٹر سعید حسن نے واشنگٹن میں عالمی بنک کے اس وفد کے ساتھ بات کی جس نے گذشتہ سال پاکستان کا دورہ کیا تھا۔ اس وفد نے ۶۴-۱۹۶۳ء کے لئے پاکستان کی ضروریات کا اندازہ لگایا تھا مسٹر سعید حسن نے بتایا کہ عالمی بنک نے پاکستان کی ترقیاتی ضروریات کی مکمل حمایت کی ہے اور اس کے پیشکردہ منصوبوں کو فنی اور پیشہ وارانہ اعتبار سے مکمل اور عظیم الشان قرار دیا ہے۔ منصوبہ بندی کمشن کے نائب صدر نے امید ظاہر کی کہ عالمی بنک پاکستان کے چوتھے سال کی تمام ضروریات پوری کر دے گا اور یہ رقم گذشتہ دو سال کی اوسط امداد سے خاصی زیادہ ہوگی۔ آپ نے مزید کہا کہ چار اور ملک عالمی بنک کے امدادی ادارے میں شامل ہو جائیں گے اور پاکستان کو امداد دیں گے۔ ان ممالک کے نام یہ ہیں۔ آسٹریلیا، ہالینڈ۔ بلجیم اور اٹلی۔ پاکستان کو امداد دینے والے کا اجلاس امسال اپریل کے اوائل میں ہوگا۔ اس میں پاکستان کی ۶۴-۱۹۶۳ء کی ضروریات پر غور کیا جائے گا۔

مسٹر سعید حسن نے کہا کہ امداد حاصل کرنے میں کوئی دشواری پیش نہیں آئے گی۔ البتہ ہمیں اس رقم کو خرچ کرنے کا مسئلہ حل کرنا ہوگا۔ پاکستان نے چوتھے سال کے لئے پانچ چھ ارب روپے کے منصوبے پیش کئے ہیں۔ اس کے عالمی بنک کی طرف سے ملنے والی گذشتہ دو سال کی امداد میں سے دس کروڑ ڈالر بچ گئے ہیں جو ۶۴-۱۹۶۳ء کے دوران استعمال کئے جا سکیں گے۔

کنونشن اور کونسل لیگ میں مفاہمت نہیں ہوگی

راولپنڈی یکم فروری۔ کنونشن اور کونسل مسلم لیگ میں مفاہمت کی مساعی ترک کر دی گئی ہیں۔ خان عبدالقیوم نے اس بات کو غلط قرار دیا ہے کہ وہ صدر سے ملنے ایبٹ آباد سے راولپنڈی آئیں گے۔ اس بات کا امکان بھی نہیں کہ خان قیوم کو معافی مل جائے گی۔ لاہور میں آج شام میاں ممتاز دولتانہ کی قیام گاہ پر کونسل مسلم لیگ کے کارکنوں کا اجتماع ہوا اس میں سردار بہادر خان نے بھی شرکت کی۔

نیپال کو فنی تعاون کی پیشکش

راولپنڈی یکم فروری۔ پاکستان نے نیپال کے مواصلاتی نظام کی ترقی کے لئے فنی تعاون کی پیشکش کی ہے۔ نیپال کا تجارتی وفد پشاور سے لاہور جاتے ہوئے ایک گھنٹہ کے لئے یہاں رکا۔ خیال ہے کہ اس دوران میں نیپال کے تجارتی وفد نے پاکستانی حکام سے فنی تعاون سے متعلق بات چیت کی تھی۔

بی اے اور بی ایس سی کے امتحانات

لاہور یکم فروری۔ پنجاب یونیورسٹی کے ایک اعلان کے مطابق بی اے اور بی ایس سی کے امتحانات کے انعقاد کی تاریخ میں توسیع کر دی گئی ہے۔ پہلے یہ امتحانات ۳ اپریل (سالانہ) اور ۱۳ ستمبر (ضمنی) سے شروع ہونے والے تھے۔ مگر اب یہ امتحانات مندرجہ ذیل تاریخوں سے شروع ہوں گے۔ — بی اے یا بی ایس سی (آنرز) نیا تین سالہ ڈگری کورس پارٹ اول) آنرز کورس ان فائن آرٹس (سال اول) بیچلر آف سوشل ورک پارٹ اول) بی ایس سی (آنرز) پارٹ اول) اور بی اے (آنرز) ان سیکوجرنا پارٹ اول کے سالانہ امتحانات ۱۹ جون ۱۹۶۳ء سے شروع ہونگے ان مضامین کے ضمنی امتحانات ۲ اکتوبر ۶۳ء سے شروع ہونگے۔

برطانوی وزیراعظم دولتِ مشترکہ، امریکہ اور یورپی ملکوں سے مشورہ کرینگے

فرانس نے بڑی بیدردی سے برسلز کی بات چیت منقطع کرا دی (میکملن)

لنڈن۔ یکم فروری۔ برطانوی وزیراعظم مسٹر ہیرلڈ میکملن نے گذشتہ شب کہا کہ فرانس نے جس بے دردی سے یورپی مشترکہ منڈی میں شمولیت سے متعلق بات چیت منقطع کی ہے۔ میں اب دولت مشترکہ کے ملکوں، امریکی اور یورپی ملکوں میں آزاد تجارت کے حامی ممالک سے اس پر مشورہ کروں گا۔ ٹیلی ویژن پر برطانیہ، فرانس، جرمنی، ڈنمارک، سویڈن اور بلجیم کے عوام سے خطاب کرتے ہوئے برطانوی وزیراعظم نے کہا کہ برسلز میں بات چیت کی ناکامی کی وجہ یہ نہیں ہے کہ اسے ناکام ہونا ہی تھا۔ بلکہ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ یہ کامیابی سے ہمکنار ہوتی دکھائی دے رہی تھی۔ مجھے یہ کہتے ہوئے افسوس ہوتا ہے کہ فرانس کی موجودہ حکومت ترقی کی بجائے تنزل کی طرف بڑھ رہی تھی۔

امریکی نائب وزیر خارجہ اچانک نئی دہلی سے راولپنڈی پہنچ گئے

مسئلہ کشمیر اور بھارت کی فوجی امداد پر صدر ایوب سے بات چیت کا امکان

راولپنڈی یکم فروری۔ امریکہ کے نائب وزیر خارجہ برائے امور مشرق قریب و جنوب مشرقی ایشیا مسٹر فلپس ٹالبوٹ غیر متوقع طور پر کل رات نئی دہلی سے یہاں پہنچ گئے۔ پاکستان میں امریکہ کے سفیر مسٹر والٹر پی میکانگھی بھی ان کے ہمراہ آئے ہیں۔ مسٹر ٹالبوٹ امریکی فضائیہ کے ایک خاص طیارہ کے ذریعہ نئی دہلی سے براہ راست یہاں پہنچے ہیں۔ ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں صدر ایوب سے ملنے آیا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں امریکی سفارت خانہ کی نئی عمارت کا افتتاح کرنے نئی دہلی گیا تھا۔ ایک سوال کے جواب میں آپ نے کہا کہ میں نے نئی دہلی میں بھارتی وزیراعظم پنڈت نہرو سے آزاد دنیا کے مفاد کے معاملات پر تبادلہ خیال کیا ہے دریں اثناء مسٹر ٹالبوٹ کے دورہ راولپنڈی کو خاص اہمیت دی جا رہی ہے۔ مبصرین کا خیال ہے کہ وہ کسی اہم مسئلہ پر حکومت پاکستان سے بات چیت کرنے آئے ہیں۔ ان کے دورہ کو اس لحاظ سے اور بھی اہمیت دی جا رہی ہے کہ وہ ایسے موقع پر پاکستان آئے ہیں جب کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان تنازعہ کشمیر پر مذاکرات کا تیسرا دور عنقریب شروع ہونیوالا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکہ کے نائب وزیر خارجہ کو راولپنڈی میں اس بات سے مطلع کیا جائے گا کہ بھارت کو امریکہ کی مسلسل فوجی امداد سے پاکستان کو سخت تشویش لاحق ہے۔ اگرچہ واشنگٹن میں پاکستان کے سفیر جناب عزیز احمد اس بارے حکومت امریکہ کو آگاہ کر چکے ہیں۔ لیکن مسٹر ٹالبوٹ صدر ایوب اور قائم مقام وزیر خارجہ جناب ذوالفقار علی بھٹو سے ملاقات کے دوران جو آج متوقع ہے پاکستان کی تشویش کا صحیح اندازہ لگا سکیں گے۔

سیرالیون میں جماعتِ احمدیہ کی چودھویں سالانہ کانفرنس

(بقیہ صفحہ ۵)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسلام کے دوبارہ احیاء کے لئے تشریف لائے اور احمدیہ جماعت کی بنیاد رکھی۔

ان روحانی تقاریر کے ساتھ کانفرنس خالص روحانی ماحول میں اختتام پذیر ہوئی مکرم امیر صاحب نے کانفرنس کی کارروائی ختم کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ اس عزم سے گھروں کو واپس لوٹیں کہ آئندہ سال زیادہ سے زیادہ جلسہ میں شریک ہوں گے اور آگے سے بڑھ کر قربانیاں کریں گے۔ شوریٰ میں آپ نے جو فیصلے کئے ہیں ان کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کریں۔

کانفرنس کے دوران نماز تہجد باقاعدہ ادا ہوتی رہی درس و تدریس کا سلسلہ بھی جاری رہا درس دینے والوں میں مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم، مولوی مبارک احمد صاحب ساقی اور ملک غلام نبی صاحب کے نام قابل ذکر ہیں۔ گیمبیا سے مکرم چوہدری محمد شریف صاحب تو تشریف نہ لا سکے لیکن انہوں نے وہاں کی جماعت کے پریذیڈنٹ کو بھیجا تھا مگر جہاز کے لیٹ ہونے کی وجہ سے وقت پر نہ پہنچ سکے۔ نو تاریخ کی شام کو وہ بو پہنچے اور احباب کے واپس جانے سے قبل مغرب کی نماز کے بعد انہوں نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور اس طرح ہماری چودھویں سالانہ کانفرنس کامیابی اور کامرانی سے ختم ہوئی۔

جے پرکاش نرائن کا دورۂ پاکستان

نئی دہلی یکم فروری۔ بھارت کے سرودیا لیڈر جے پرکاش نرائن مارچ کے آخر میں یا اپریل کے پہلے ہفتے میں پاکستان کے دورے پر جائیں گے مسٹر نرائن نے گذشتہ رات یہاں بتایا کہ وہ پاکستان میں اپنے قیام کے دوران پاک و بھارت مصالحتی گروپ قائم کریں گے۔ واضح رہے انہوں نے بھارت میں بھی اس قسم کا ایک گروپ قائم کر رکھا ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان دوستانہ تعلقات قائم کئے جائیں۔

دعائے مغفرت

چوہدری سلطان علی صاحب پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ دھوریہ مورخہ ۲۸/۱ شام ۶ بجے وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم علاقہ میں بڑے رسوخ کے مالک اور بہت مخلص احمدی تھے احباب دعا فرمادیں کہ مولیٰ کریم مرحوم کو اعلیٰ مدارج عنایت فرماوے۔

رحمت علی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ
دھوریہ ضلع گجرات

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۲